Operation Dost

February 08, 2023

آپریشن دوست

فروری 08، 2023

فروری، 2023 کو ترکی اور شام میں آئے بھیانک زلزلے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے متاثرہ لوگوں کی مدد کے لیے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی تھی۔

اس کی تعمیل کے لیے تلاش اور بچاؤ (SAR) مہم کی کاوشوں کے ساتھ ساتھ طبی امداد کے حوالے سے ضروری مدد فراہم کرنے کے لیے "آپریشن دوست" کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس میں مختلف ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے میں حکومت کا پورا میکانزم شامل ہے۔ اس کے لیے تیزی سے کام کرتے ہوئے پہلا C-17 IAF طیارہ ایک خصوصی ایس اے آر ٹیم کے ساتھ امداد کی درخواست موصول ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر ترکی کے لیے روانہ ہو گیا۔

اس کے بعد سے ہندوستان 5 C-17 IAF طیاروں پر 250 سے زیادہ عملے خصوصی سازوسامان اور 135 ٹن سے زیادہ کا دیگر راحت اور امدادی سامان ترکی بھیجنے میں کامیاب رہا ہے۔

اس میں قومی قدرتی آفات رد عمل فورس (این ڈی آر ایف) کی تین خود ساختہ ٹیمیں شامل ہیں جن کی تعداد 150 سے زیادہ خصوصی تربیت یافتہ اہلکاروں پر مشتمل ہے، ساتھ ہی ڈاگ اسکواڈز، خصوصی آلات، گاڑیاں اور سامان راحت رسانی کے کام کے لیے روانہ کیا گیا ہے۔ ان کا سامان منہدم ڈھانچے کے نیچے پھنسے لوگوں کا پتہ لگانے، مقام، رسائی اور نکالنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

اس کے علاوہ، ہندوستانی فوج کے 30 بستروں والا خود کفیل فیلڈ اسپتال قائم کرنے کے لیے اہلکار اور سامان ارسال کیا گیا ہے۔ اس میں 99 خصوصی تربیت یافتہ اہلکاروں کی ایک ٹیم شامل ہے، جس میں ضروری ادویات، جدید آلات، گاڑیاں اور ایمبولینس شامل ہیں۔ ہسپتال مکمل طور پر فعال آپریشن تھیٹر، اور ایکسرے، وینٹی لیٹرز وغیرہ جیسی سہولیات فراہم کرے گا۔

ترکی میں ہماری ٹیموں کی تعیناتی کو مقامی حکام کے ساتھ ہمارے سفارت خانے کے ذریعہ مربوط کیا جا رہا ہے، جس نے اڈانا میں اپنا کیمپ آفس قائم کیا ہے۔ این ڈی آر ایف کی ٹیمیں گازینتیپ میں بچاؤ کارروائیوں میں مدد فراہم کر رہی ہیں جبکہ طبی ٹیم اسکندرون میں فیلڈ ہسپتال قائم کر رہی ہے۔ وزارت خارجہ کے حکام کی ایک ٹیم کو امدادی اور راحتی کارروائیوں میں شامل ٹیموں کی مدد کے لیے ترکی میں تعینات کیا گیا ہے جن میں سے دو ترک بولنے والے افسران بھی شامل ہیں۔

ہمارا سفارت خانہ متاثرہ علاقے میں ہندوستانی شہریوں کے حالات بھی معلوم کرنے کی کوشش کر رہا ہے، خاص طور پر ترکی کے اڈانا، گازیانتیپ، ملاتیا اور کہرامن مارس صوبے، جو زلزلے کی وجہ سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ سفارت خانہ نے ایک ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیا ہے۔ جبکہ رسد کی سنگین رکاوٹیں جیسے سڑک کی حالت، خراب موسم اور جاری راحت اور بچاؤ کی کارروائیوں کے اختیارات محدود ہیں، ہمارے اہلکار تقریباً دس ہندوستانی شہریوں تک پہنچ چکے ہیں جو مبینہ طور پر پھنسے ہوئے ہیں۔ لاپتہ شہری کی تلاش کے لیے بھی کاوشیں جاری ہیں۔

جہاں تک شام کا تعلق ہے، 6 ٹن سے زیادہ ہنگامی راحتی امداد C130J IAF طیارے کے ذریعے دمشق پہنچا دی گئی ہے۔ اس کھیپ میں ہنگامی استعمال والی ادویات، ہائیڈریشن کے لیے سیال، حفاظتی پوشاک، عام استعمال کی دوائیں اور طبی آلات جیسے ای سی جی مشین، مریض مانیٹر وغیرہ شامل ہیں۔ یہ راحتی اشیاء پر مشتمل یہ کھیپ شام کے مقامی انتظامیہ اور ماحولیات کے نائب وزیر جناب معتز دوآجی نے دمشق کے ہوائی اڈے پر موصول کیا ۔

ہندوستان اس تباہ کن زلزلہ متاثرین کی ہر ممکن مدد کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ آپریشن دوست ہندوستان کا ایسا مثالی قدم ہے جس سے خالص سلامتی فراہم کرنے والا، اور ایک ایسا ملک ہونے کا تازہ ترین مثال پیش کی ہے کہ جہاں بھی انسانی امداد اور آفات سے متعلق امداد کی ضرورت پڑے گی وہاں ہمارا ملک پیش پیش دکھائی دے گا، اور ہمارے ملک کا یہ عزم نہ صرف پڑوس بلکہ اس کے ماوراء بھی ہے۔

فروری 08، 2023
نئی دہلی

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.